ادارہ معارف اسلامی منصورہ ۔ لاہور

کی

نئی مطبوعات

فقہی انسائیکلوپیڈیا
موسوعہ فقہ حضرت ابوبکرؓ
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی فقہی آراء کا مجموعہ
○ تصنیف: ——— ڈاکٹر رواس قلعجی
○ ترجمہ: ——— مولانا عبدالقیوم
صفحات ——— ۲۷۹
قیمت ——— ۱۵۰ روپے

فقہی انسائیکلوپیڈیا
موسوعہ فقہ حضرت عثمانؓ
حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فقہی آراء کا مجموعہ
○ مصنف: ——— ڈاکٹر رواس قلعجی
○ ترجمہ: ——— ایف الدین ترابی
صفحات ——— ۳۲۰
قیمت ——— روپے

فقہی انسائیکلوپیڈیا
موسوعہ فقہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فقہی آراء کا مجموعہ
○ مصنف: ——— ڈاکٹر رواس قلعجی
○ ترجمہ: ——— مولانا عبدالقیوم
صفحات ۶۰۴
قیمت ۲۰۰ روپے

فقہی انسائیکلوپیڈیا
موسوعہ فقہ حضرت عمرؓ
حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فقہی آراء کا مجموعہ
○ تصنیف: ——— ڈاکٹر رواس قلعجی
○ ترجمہ: ——— مولانا ساجد الرحمٰن صدیقی
صفحات ——— ۷۰۸
قیمت ۲۵۰ روپے

فقہی انسائیکلوپیڈیا
موسوعہ فقہ حضرت علیؓ
حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی فقہی آراء کا مجموعہ
○ مصنف: ——— ڈاکٹر رواس قلعجی
○ ترجمہ: ——— مولانا عبدالقیوم
صفحات ۸۱۲
قیمت ۳۰۰ روپے

بوسنیا
مولانا خلیل احمد حامدی
تاریخ ۔ جغرافیہ ۔ داستان جہاد
○ صفحات: ۲۵۶ ○ قیمت: ۷۵/۰۰ روپے

صدائے رستاخیز
الجمعیۃ دہلی میں سید مودودیؒ کے ۱۹۲۵ء کے اداریے اور مضامین
جمع و ترتیب ——— مولانا خلیل احمد حامدی
○ صفحات: ۵۲۲ ○ قیمت: ۱۵۰/۰۰ روپے

عورت معرض کشمکش میں
مصنف ——— مولانا نعیم صدیقی
صفحات: ۳۰۸ قیمت: ۱۱۳/۰۰ روپے

حرمت سود
(مولانا گوہر رحمٰن)
وفاقی شرعی عدالت کے سوالنامے کا مفصل جواب
——— مولانا گوہر رحمٰن
○ صفحات: ۱۱۶ ○ قیمت: ۳۵/۰۰ روپے

بانگِ سحر
جمع و ترتیب
مولانا خلیل احمد حامدی
الجمعیۃ دہلی میں مولانا مودودیؒ کے ۱۹۲۶ء کے اداریے اور مضامین
سفید کاغذ کمپیوٹر کمپوزنگ، جاذب نظر ٹائیٹل
○ صفحات: ۴۴۴ ○ قیمت: ۱۳۰/۰۰ روپے

مسلم دنیا (شمارہ ۲-۳) ۱۹۹۱-۹۲ء
ہر لائبریری کی ضرورت
دنیائے اسلام کے تازہ ترین حالات و واقعات کا مرقع
صفحات: ۵۳۰ قیمت ۵۰/۰۰ روپے

ہندوستان کی پہلی اسلامی تحریک
مصنف: مولانا مسعود عالم ندوی
صفحات: ۲۰۶ قیمت ۵۱/۰۰ روپے

آفتابِ تازہ
(نیا ایڈیشن)
الجمعیۃ دہلی میں سید مودودیؒ کی ۱۹۲۷ء زندۂ جاوید تحریریں
○ صفحات: ۲۵۶ ○ قیمت: ۱۳۵/۰۰ روپے

یادگار لمحات
تصنیف: محمد عاصم نعمانی
مولانا ابوالاعلیٰ مودودیؒ کی رفاقت میں گزرے ہوئے
یادگار لمحات اور یادداشتیں
صفحات: ۳۰۸ قیمت: ۹۲/۰۰ روپے

ہندوستانی مفسرین اور ان کی تفسیریں
مصنف: ڈاکٹر سالم قدوائی
صفحات: ۳۰۸ قیمت: ۸۲/۰۰ روپے

جلوۂ نور
سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ
جمع و ترتیب مولانا خلیل احمد حامدی
صفحات: ۲۶۰ قیمت: ۹۰/۰۰ روپے

اقبال کا شعلۂ نوا
تصنیف: نعیم صدیقی
صفحات: ۴۴۴ قیمت: ۹۰/۰۰ روپے

ملنے کا پتہ: المنار بک سنٹر ○ منصورہ ○ لاہور ○ پاکستان فون: ۴۳۰۰۳۳-۴۴۷۹۱۳

فہم حدیث

کلام نبویؐ کی صحبت میں

○

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو یہ جاننا چاہتا ہے کہ اللہ کے نزدیک اس کا مقام (قدر و منزلت) کیا ہے، وہ یہ دیکھے کہ اللہ کا مقام اس کے نزدیک کیا ہے۔ (حاکم و صححہ، تخریج الاحیاء)

یہ ترازو دل میں، آنکھوں کے سامنے، آویزاں کر لیجیے۔ دیکھتے جایئے! آپ کے دل میں اللہ کا کیا مقام ہے، آپ کے وقت میں اس کا کیا حصہ ہے، آپ کے مال میں اس کے لیے کتنا ہے، آپ کی توجہ اور یاد کس قدر اس کے لیے ہے؟ آپ کو معلوم ہوتا جائے گا کہ آپ کا مقام اس کے ہاں کیا ہے۔

○

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

کتنے ہی روزہ دار ہیں جن کو اپنے روزے سے بھوک پیاس کے سوا کچھ نہیں ملتا۔ اور کتنے ہی راتوں کے نماز پڑھنے والے ہیں جن کو اپنی نمازوں سے رتجگے کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا (الدارمی)۔

عبادت کا ظاہر بہت ضروری ہے۔ اللہ کی خاطر بھوکا پیاسا رہنا، اس کو مطلوب ہے۔ لیکن عبادت کی ظاہری شکل کے ساتھ اس کی روح اور مقصد کی جستجو بھی مطلوب ہے، وہی اللہ کے ہاں مقبولیت عطا کرتی ہے۔ زبان کے روزہ، نگاہ کے روزہ، کان کے روزہ کی فکر کرنا بھی ضروری ہے۔

○

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی آکر آپؐ کے سامنے بیٹھ گئے، اور عرض کیا: میرے چند غلام ہیں، جو مجھ سے جھوٹ بولتے ہیں، میرے ساتھ خیانت کرتے ہیں، اور میری

نافرمانی کرتے ہیں۔ میں بھی انھیں مار لیتا ہوں اور بُرا بھلا کہتا ہوں۔ ان کے اور میرے اس معاملہ کا کیا بنے گا؟

رسولؐ اللہ نے ان سے کہا: اتنی سزا دو جتنی وہ تمہارے ساتھ خیانت کریں' تمہاری نافرمانی کریں' اور تم سے جھوٹ بولیں۔ اگر تمہاری سزا ان کے گناہوں سے کم ہوئی تو' تمہارا حق باقی رہے گا۔ لیکن اگر تمہاری سزا ان کی زیادتیوں سے بڑھ گئی' تو تم سے ان کے ساتھ اس زیادتی کا قصاص لیا جائے گا' جو تم نے کی ہوگی۔

وہ صاحب یہ سنتے ہی رسولؐ اللہ کے سامنے ہی رونے اور چیخنے لگے۔ آپؐ نے فرمایا: ان کو کیا ہو گیا؟ یہ اللہ کی کتاب نہیں پڑھتے! ـــــ "قیامت کے روز ہم ٹھیک ٹھیک تولنے والی ترازو رکھ دیں گے' پھر کسی شخص پر ذرہ برابر ظلم نہ ہوگا۔ جس کا رائی کے دانے کے برابر بھی کیا دھرا ہوگا وہ ہم سامنے لے آئیں گے اور حساب لگانے کے لیے ہم کافی ہیں" (الانبیا ۲۱: ۴۷)۔

ان صاحب نے عرض کیا: یارسولؐ اللہ' پھر تو میں اس سے بہتر کوئی صورت نہیں دیکھتا کہ اپنے غلاموں سے جدا ہو جاؤں۔ آپؐ گواہ رہیے' یہ سب آزاد ہیں (الفتح الربانی الترتیب مسند احمد)۔

انسانوں کے حقوق کا معاملہ بہت نازک ہے۔ ہر انسان کی جان' مال اور عزت' آپ پر حرام ہے۔ جو معاملہ کریں' جو لفظ بولیں' بڑی احتیاط سے۔ محفوظ راستہ ہے خاموشی' اور کوئی ایذا نہ پہنچانا۔

⭕

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں:

ایک مرتبہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے۔ ہم نے دیکھا کہ آپؐ یکایک ہنس پڑے یہاں تک کہ آپؐ کے سامنے کے دانت نظر آنے لگے۔ حضرت عمرؓ نے آپؐ سے کہا: اے اللہ کے رسولؐ! آپؐ پر میرے ماں باپ قربان' آپؐ کس بات پر ہنس رہے ہیں؟

آپؐ نے فرمایا: میں نے دیکھا کہ میری اُمت کے دو آدمی ربّ العزت کے سامنے دو زانو بیٹھے ہیں۔ ان میں سے ایک نے کہا: میرے ربّ' میرے بھائی سے میرا حق دلوایئے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تم اپنے بھائی کے ساتھ کیا کرنا چاہتے ہو! اس کے پاس تو اب کوئی نیکی باقی نہیں بچی۔

وہ شخص بولا: میرے ربّ' اگر اس کے پاس کوئی نیکی نہیں رہی' تو وہ میرے گناہوں کا بوجھ اٹھائے۔

(یہ کہتے ہوئے) رسول اللہؐ رونے لگے اور آپؐ کی آنکھوں سے آنسو چھلکنے لگے۔ اور فرمایا: وہ دن بڑا ہی سخت ہوگا! لوگ اس کے بھی محتاج ہوں گے کہ کسی طرح ان کے گناہ ہی ہٹا لیے جائیں۔ پھر فرمایا:

اللہ تعالٰی نے مانگنے والے سے کہا: ذرا اپنی نگاہ اوپر اٹھاؤ' اور دیکھو۔

اس نے اوپر دیکھا' تو بولا: سونے کے شہر ہیں! اور سونے کے محل ہیں! موتیوں سے مرصّع ہیں! یہ کس نبی کے لیے ہیں؟ کس صدیق کے لیے ہیں؟ کس شہید کے لیے ہیں؟

اللہ تعالٰی نے فرمایا: جو اس کی قیمت دے (اس کے لیے)۔

وہ بولا: میرے رب' اس کی قیمت بھلا کون دے سکتا ہے!

اللہ تعالٰی نے فرمایا: تُو دے سکتا ہے۔

اس نے پوچھا: کیسے؟

فرمایا: اپنے بھائی کو معاف کرکے۔

وہ بولا: میرے ربؐ میں نے اس کو معاف کردیا۔

اللہ تعالٰی نے فرمایا: اپنے بھائی کا ہاتھ پکڑ لے' اور اسے جنت میں لے جا۔

پھر اس موقع پر آپؐ نے فرمایا: اللہ سے ڈرو' اپنے درمیان صلح صفائی رکھو کہ اللہ تعالٰی مسلمانوں کے درمیان صلح صفائی کراتا ہے (الحاکم' البیہقی)۔

• انسانوں کے حقوق کی ادائیگی قیامت کے دن نیک اعمال کی کرنسی ہی سے ہو سکتی ہے۔ لیکن غلطیاں انسان ہی سے ہوتی ہیں۔ اس لیے جہاں عفو و درگزر نہ ہو' کسی کے لیے بھی نجات نہیں۔ اسی لیے عفو و درگزر کی اتنی حسین و پرکشش ترغیب دی گئی ہے۔ زمین و آسمان کی طرح وسیع جنت ان کے لیے ہے جن کے دل اتنے ہی وسیع ہوں' اور وہ انسانوں کو معاف کرنے والے ہوں۔

○

حضرت ابو امامہؓ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لوگو' اس وقت تمہارا کیا حال ہو گا جب تمہاری عورتیں حدود سے باہر نکل پڑیں گی' تمہارے نوجوان نافرمان ہو جائیں گے' اور تم جہاد کو چھوڑ بیٹھو گے۔

صحابہؓ نے کہا' اے اللہ کے رسولؐ' کیا واقعی ایسا بھی ہوگا؟

آپؐ نے فرمایا' اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے' عنقریب اس سے بھی بڑھ کر ہوگا۔

صحابہؓ نے کہا، اس سے بڑھ کر کیا ہو گا؟

آپؐ نے فرمایا، اس وقت تمہارا کیا حال ہو گا جب تم امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو چھوڑ بیٹھو گے!

صحابہؓ نے کہا، اے اللہ کے رسولؐ کیا ایسا بھی ہونے والا ہے؟

(پھر فرمایا)، قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، اس سے بھی کہیں زیادہ ہو گا۔

صحابہؓ نے کہا، اے اللہ کے رسولؐ اس سے زیادہ اور کیا ہو گا؟

آپؐ نے فرمایا، تمہارا کیا حال ہو گا جب تم معروف کو منکر اور منکر کو معروف سمجھنے لگو گے۔

صحابہؓ نے کہا، اے اللہ کے رسولؐ کیا وہ دن بھی آنے والا ہے؟

آپؐ نے فرمایا، ہاں، اللہ تعالیٰ کہتا ہے، میری ذات کی قسم (جب ایسی صورت حال ہو جائے گی تو) میں ان کے لیے ایسا فتنہ برپا کر دوں گا جس میں صاحبان عقل و ہوش حیران و ششدر رہ جائیں گے (ابن ابی الدنیا)۔

بگاڑ کی ابتدا گھر سے ہوتی ہے۔ عورت ایمان و عمل کے تحفظ کی آخری پناہ گاہ ہے۔ نوجوان اس کا مستقبل۔ ماضی سے مستقبل کا سفر انھی کے ذریعہ ہوتا ہے۔ بگاڑ کی آخری حد یہ ہے کہ معروف اور منکر کی تمیز اٹھ جائے، بلکہ لوگ معروف سے روکنے لگیں اور منکر کی ترغیب دینے لگیں۔ پھر انجام ایسے فتنے ہیں کہ عقل کام نہ کرے، کیسے بچا جائے، ایسے مسائل ہیں کہ حل نہ ہوں، ایسی پریشانیاں ہیں کہ دُور نہ ہوں۔

(مرتبہ: خ - م)

ہماری مطبوعات میں ایک خوبصورت اضافہ
اِسلامی نظام
فریضہ ضرورت
ڈاکٹر یوسف القرضاوی
○ علمی اور تحقیقی انداز ○ مؤثر اور مدلل تحریر ○ جدید ذہن کے تشکیک و شبہات کا مکمل جواب
کمپیوٹر کمپوزنگ ــــ سفید کاغذ ــــ قیمت ۶۰ روپے
البدر پبلی کیشنز ، اردو بازار ، لاہور ۵۴۰۰۰